مدیر کے نام

عبدالصمد بٹ، سیالکوٹ

جنوری ۲۰۲۱ء کے شمارے میں 'اشارات'، 'قانونِ امتناع جنسی استحصال' پر جناب ڈاکٹر انیس احمد کی گرفت اور حالات وواقعات کا تجزیہ قابلِ قدر ہے۔ افسوس کہ پاکستان کا مجموعی ماحول ایک بے تکے سیاسی دنگل اور میڈیا کے بے سمت شوروغوغے میں ملوث نظر آتا ہے، جب کہ دوسری جانب سیکولر اور مقتدر قوتیں من مانی قانون سازی کرتی جارہی ہیں۔ ترجمان اس ماحول میں غنیمت ہے کہ جہاں سے رہنمائی کی روشنی میسر آتی ہے۔

سلیم الزماں منظر، کراچی

جناب مجیب الرحمان شامی کے قلم سے پلٹن میدان کے اس بدقسمت اُجڑے ہوئے جلسے کی اعلیٰ درجے کی مرتب شدہ رُوداد پڑھ کر وہ سارے زخم تازہ ہوگئے، جو زخم میرے سامنے اس جلسے کے بے گناہ شرکا کو لگے تھے، اور ایسے زخمیوں میں، مَیں بھی شامل تھا۔ تب میں سالِ اوّل کا طالب علم تھا۔ ۱۸ جنوری ۱۹۷۰ء کا وہ جلسہ درحقیقت بھارتی سازش کی مجسم تصویر اور پاکستان کی مارشل لاحکومت کی مکمل بے بسی کا ایسا نوحہ تھا کہ جس میں عوامی لیگ اور شیخ مجیب کو ظلم، وحشت اور درندگی کا کھلا لائسنس دینے کی باقاعدہ تاج پوشی کی گئی تھی۔

زاہد ایوبی، اسلام آباد

جنوری کے شمارے میں دل چسپ، معلومات افزا اور قیمتی مضامین شائع کرنے پر شکریہ قبول کیجیے۔ خاص طور پر افتخار گیلانی کا مضمون 'لوّجہاد کے نام پر ہندو فسطائیت' اور وحید مراد کا 'اسلام اور مسلمانوں پر متعصّبانہ اصطلاحاتی حملہ' بالکل زندہ چیلنج کی نشان دہی کرتے ہیں۔ مجیب الرحمان شامی کے مضمون 'مَیں کیسے بھول جاؤں' نے تاریخ کے دردناک منظر کو تازہ کردیا ہے۔ قاضی حسین احمد مرحوم کے مختصر مگر جامع مضمون 'نیند سے بیدار ہوجاؤ' نے پیغامِ اقبال کو پوری قوت سے بیان کیا ہے، اور جاوید نامہ جیسی عظیم کتاب کے مطالعے کا شوق پیدا کیا ہے۔ تاہم 'اشارات' بہت اچھے ہونے کے باوجود بعض حوالوں سے تشنہ محسوس ہوئے۔ محترم ڈاکٹر ظفرالاسلام اصلاحی نے گناہ سے پرہیز کی مؤثر نشان دہی فرمائی ہے۔

زاہدہ اکبر، لاہور

جناب محمد منیر کا مضمون 'اسلامی معاشیات کی گم شدہ جنّت' اس شان دار سلسلۂ مضامین کی کڑی ہے، جو جناب ایچ عبدالرقیب صاحب کے قلم سے ترجمان میں شائع ہوتے آرہے ہیں۔ ان دونوں حضرات نے معاشی مسئلے کی تفہیم اور عصرحاضر میں اسلام کی تطبیق پر نئے انداز سے بہت قیمتی رہنمائی فرمائی ہے۔